

11179 - مالی رقم نکلوانے کے لیے کریڈٹ کارڈ کا استعمال

سوال

بنك اپنے كھاتے داروں كو ايك كارڈ جارى كرتے ہيں جسے ويزا كہا جاتا ہے، جس كى بنا پر بنك سے نقد رقم نكلوائى جاسكتى ہے، چاہے اس كے اكاونٹ ميں اس وقت كوئى رقم نہ ہو ليكن شرط يہ ہے كہ يہ رقم ايك محدود مدت ميں ادا كرنا ہو گى، اور اگر مدت ختم ہونے سے قبل ادائىگى نہ كى جائے تو بنك نكلوائى گئى رقم سے زيادہ طلب كرے گا، يہ علم ميں ركھيں كہ اكاونٹ ہولڈر بنك يہ كارڈ استعمال كرنے كے بنا پر سالانہ فيس ادا كرتا ہے، ميرى گزارش ہے كہ اس كارڈ كو استعمال كرنے كا حكم بيان كريں، اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے۔

پسنديده جواب

الحمد لله.

يہ معاملہ حرام ہے، اس ليے كہ اگر وقت مقررہ پر ادائىگى نہ كى جائے تو اسے لازماً سود ادا كرنا ہو گا، اور يہ سود لازماً لاگو كرنا باطل ہے، اور اگرچہ انسان كا يہ اعتقاد ہو يا پھر اس كا ظن غالب يہ ہو كہ وہ مقرر كردہ مدت سے قبل ادائىگى كر دے گا، كيونكہ معاملات اور امور مختلف ہوسكتے ہيں، تووہ ادائىگى نہيں كرسكے گا، اور يہ معاملہ مستقبل كا ہے، اور انسان كو اس كا كوئى علم نہيں كہ مستقبل ميں اس كے ساتھ كيا پيش آنے والا ہے، لہذا اس بنا پر يہ معاملہ حرام ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

فضيلة الشيخ محمد بن صالح العثيمين.